



Abdullah Mashnaal





نوشتمیسی ہی فنون لطیفہ میں سے ہے۔ گو عام طور پر  
اس کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔ مگر توجہ تعلق خط کے متعلق اردو میں  
چند کتب موجود ہیں۔ مگر ان میں بھی اسی پرانی طرز کے سوانحی پیر  
کو بہت کم جگہ دی گئی ہے۔

میں نے ہاں میں ایک تہی کی کھیت سے قدیم و جدید  
اساتذہ سے استفادہ کیا نیز خود اپنے قیامات غیر سے بہت کچھ  
اند کیا جس کا نتیجہ نکلا کہ قدیم و جدید طرز میں لکھنا کتنا نیک  
ہو گیا جو مجھے نہایت عزیز ہے۔ ایجاد کا دعویٰ کرنے کا مجھے حق ہے  
اور کسی اور کا کہ کیونکہ آخر یہ کچھ قدیم و جدید اساتذہ کی فکر و فن کا  
نتیجہ ہے جس اقرارے کسی مجال امکان نہیں بلکہ اس کا اعتراف میرے  
لئے تو ایک شکر و فرض کی حیثیت رکھتا ہے۔

لکھتے جو کچھ ہو سکتا ہے وہ اربابِ فنی کی خدمت میں پیش کر دینا چاہیے  
 تو انہوں نے اگر کسی تبدیلی اس کے خلاف فرم دے گی یہ کسی سے قلم کا کوئی  
 کشش و ان پند آئے تو اس کو بے گناہ نہ سمجھیں گے  
 تیری رحمت الہی پسینہ نکالت ہو  
 پھول کو پھول نے چنے ہیں ناز کے ان کے لئے

الحاج

تکج الیون نریس قمنز لاجور

قذافی مارکیٹ

بازار لاہور

Phone No: 942-7320310

صابری دارالکتب

تاج الدین یزید



تکلیف  
کارنامه  
تاج الدین محمد  
در ذکر مشایخ  
و اولاد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

باب جدید در بیان  
طریقت

کتابخانه آیدین پاشا

باب جدید در بیان  
طریقت

تاریخ سید مراد شاہ

کتبہ تاج الدین زریں ترشتہ لاہوری

تاریخ سید مراد شاہ

صالحیت سے حج و عمرہ کی شرط ہے۔

کتبہ تاج الدین از پیر محمد لاہوری

مستحقان کے لئے حج و عمرہ کی شرط ہے۔



مجلس علم و ادب  
کتابخانه  
فصل اول  
کتابخانه  
مجلس علم و ادب  
کتابخانه

مکتبہ اسلامیہ لاہور

کتبہ تاج الدین ترین رستم لاہوری

مکتبہ اسلامیہ لاہور

تاج زینب و قمر لاهور



گفتگو با مردم  
از آیت الله العظمی  
امام خمینی  
رضی الله عنه

کتب خانہ جدید برائے مسلمانوں

کتاب الفیاض فی شرح  
الکلیات فی الفیاض  
کتاب الفیاض فی شرح  
الکلیات فی الفیاض

کتبه تاج الدین یزید بن محمد لاهور



یون صاوی

سماں میں آسمان کے حکماء  
نشانہ نشہ ریزانہ نشہ ریزانہ  
موتی خراج آواز

گروہ خدایہ خدایہ  
پروانہ پروانہ پروانہ  
مکملہ مکملہ مکملہ

کتبہ تاج الدین

[illegible]

اپنا دکھ

اے دل نہ بنا غیر کو محسوس اپنا

ہر خم پہ آپ لکھ تو مرسم اپنا

تنہائی میں آپ اپنے دکھ درد کو میل

اپنے کو بنا آپ ہی ہمسم اپنا

تاج زرین رستم لاہور



کلاک بزرگوار و سحرآمیز

زینت

فی الحیاة و فی الدین و فی الدنیا و فی الآخرة

تَلَعَّجَ الْعُلَا بِحَمَالِهِ  
كَسَفَتْ اللَّهُ بِحَمَالِهِ  
حَسُنَتْ عَمَّ مَعِ خُصَالِهِ  
صَلُّوا عَلَى وَآلِهِ

خطا الملك تاج ذرير قسّم

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ يَا سَيِّدَ الْبَشَرِ

مِنْ جَهَنَّمَ الْمَنِيرِ قَدْ أَمَرَ

لَا يُكْرَهُ لَنَا شَأْنًا كَمَا كَانَ حَقُّهُ

بَعْدَ أَنْ خُذَ بَرْكَتُكَ فِي قِصَّةِ مُحْضَرٍ

عَلَيْكَ تَجَزِيْلُ رَسْمِ الْوَجْهِ





الحمد لله

محمد بن عبد الله

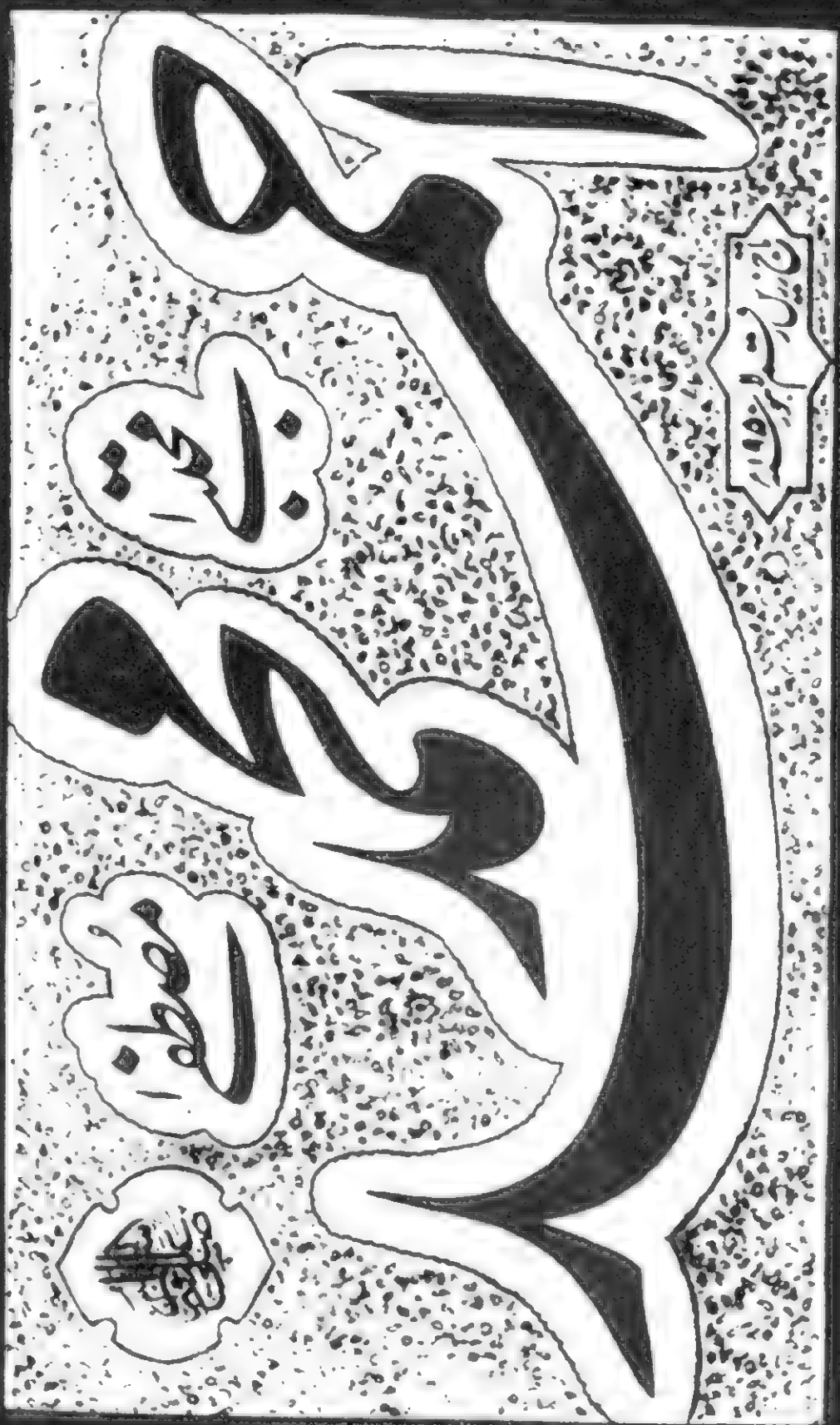
عليه السلام

وآلِهِ الطَّيِّبِينَ

تاج الزمان

سنة ١٢٥٠





# پَر وَاِزِ مُجَاهِد

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں      ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں  
 تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں      یہاں سنکڑوں کا رواں اور بھی ہیں  
 قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر      چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں  
 اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم      مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں  
 تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا      ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں  
 اسی وزو شب میں الجھ کر نہ روجا      کہ تیرے زمانِ مکاں اور بھی ہیں

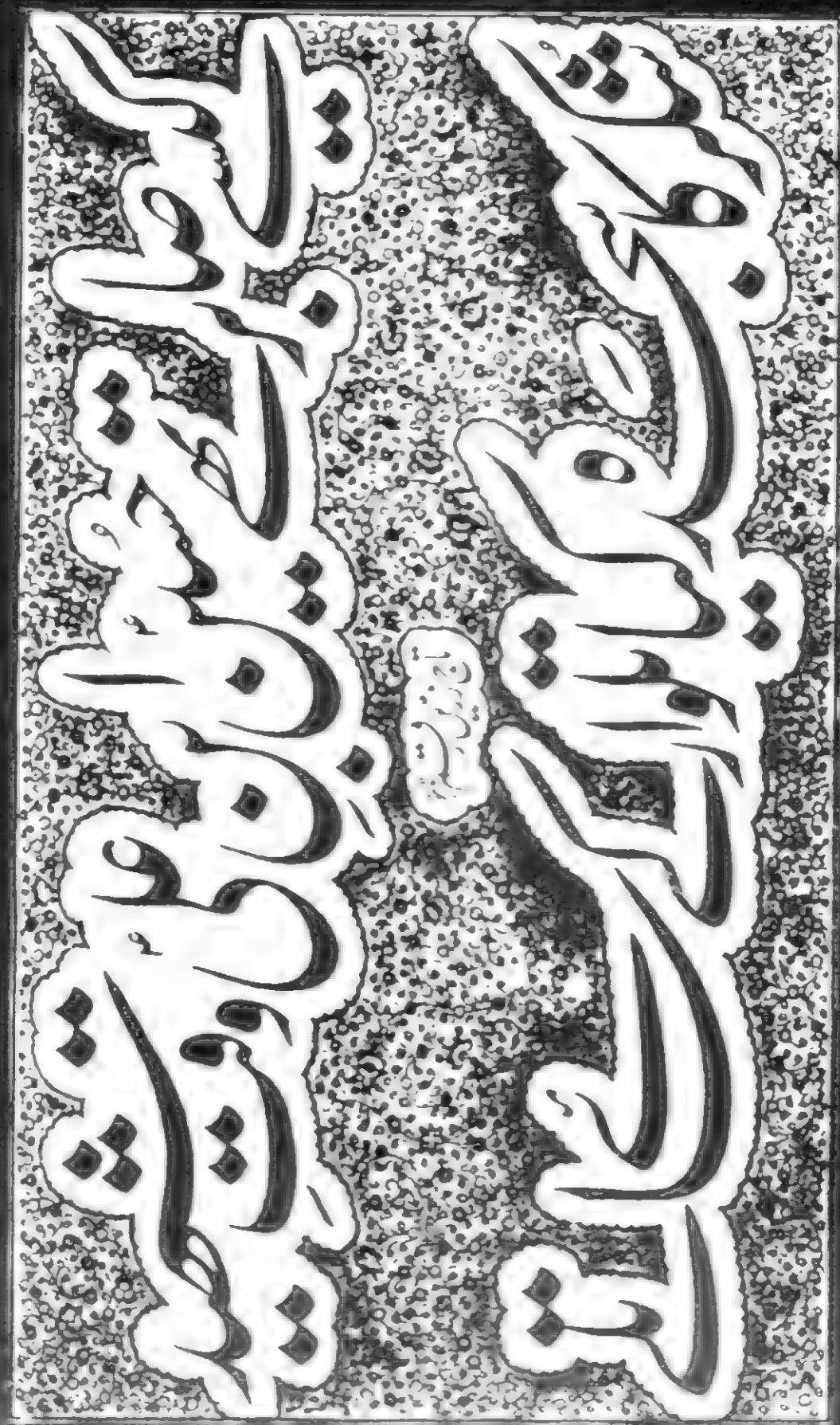
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں

یہاں اب مرے راز داں اور بھی ہیں      آجِ زیرِ قلم      اقبالؔ



تاج العبد

عبدالله



سے کہہ گی نسیم کنا انہ کیا  
پر تو نے دل آزدہ ہمارا نہ کیا  
ہم نے تو خیم کی بہت کی تہ  
لیکن یہی حمزہ نے گوارا نہ کیا

بیچ الدین زین العابدین

# عرضِ حال

بِحَضُورِ مَجْنُونِ بَارِئِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے خاصۂ خاصانِ رسل وقتِ دعا ہے  
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے  
وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں  
وہ دین کہ تھا شرک سے عالم کا نگہبان  
فرایہ ہے اے کشتیِ امت کے نگہبان  
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے  
دولت ہے نہ عزت نہ فضیلت نہ ہنر ہے  
ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر  
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی  
کل دیکھتے پیش آئے غلاموں کو ترے کیا

امت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے  
پردیس میں وہ آج غریبِ الغریبا ہے  
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے  
اب اس کا نگہبان اگر ہے تو خدا ہے  
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے  
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے  
اک دین ہے باقی سو فوہے برگِ نوا ہے  
مدت سے اسے دورِ زماں میٹ لگا ہے  
ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکمِ خدا ہے  
اب تک تو ترے نام پہ اک ایک فدا ہے

گر دین کو جو کھول نہیں دلت سے ہماری  
امت تیری ہر حال میں راضی برضا ہے

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ

وَلَا تُحِبُّوا  
الْمَوْتَ  
وَلَا  
الْمَوْتَ  
وَلَا  
الْمَوْتَ

وَلَا  
الْمَوْتَ  
وَلَا  
الْمَوْتَ  
وَلَا  
الْمَوْتَ



۱۲۷۹  
 خط الکتابت این قرآن مجید  
 کاتب  
 ۱۹۵۵۰

سید عالم حضرت محمد مصطفیٰ

تاج نبیین و مرآت

الانوار حضرت علی مرتضیٰ

# سکندرانہ حلال

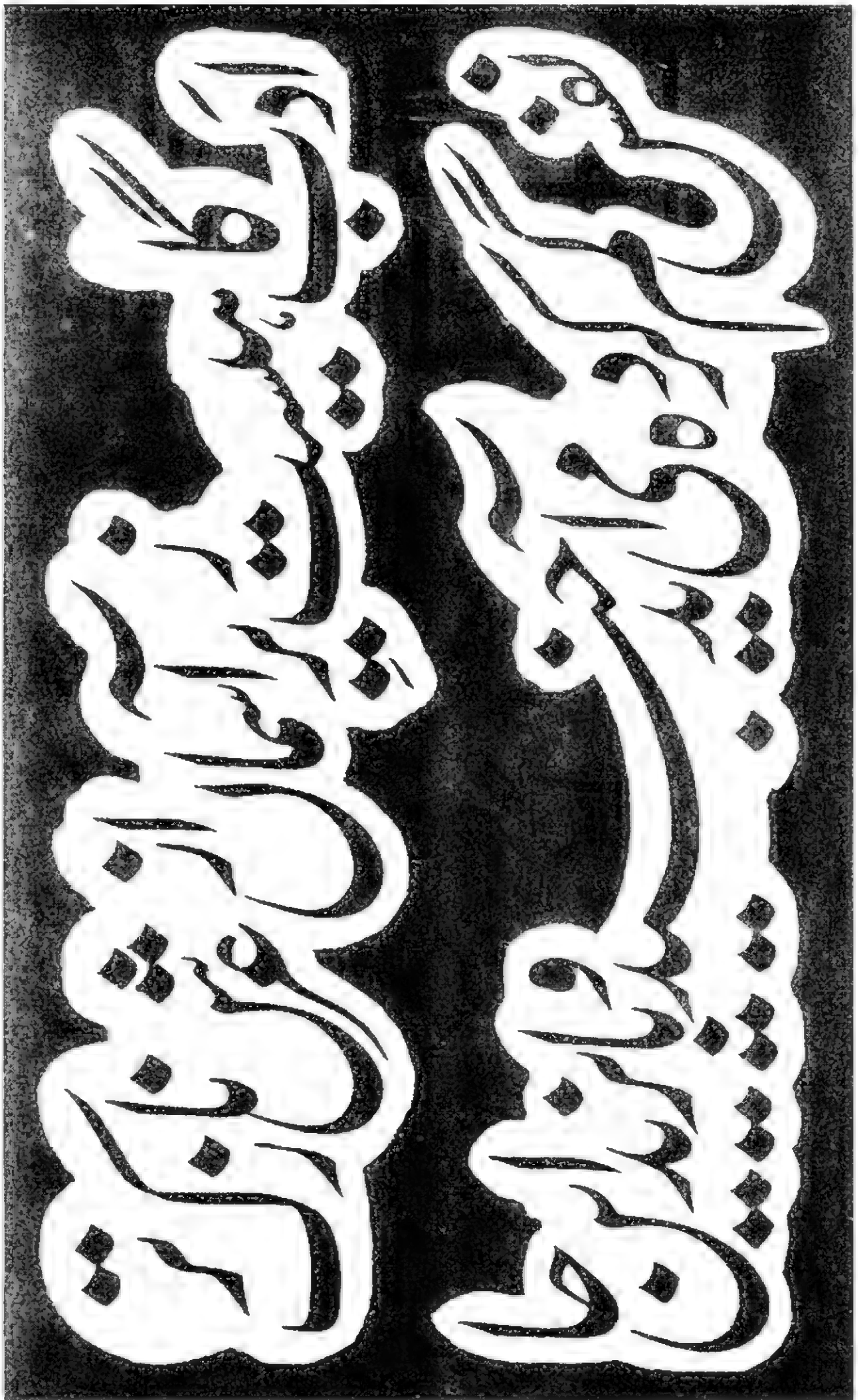
نشانِ سچے زمانے میں زندہ قوموں کا  
 کمالِ صدق و مروت سے زندگی اُنکی  
 کہ صبح و شام بدلتی ہیں اُنکی تقدیریں  
 مٹا کرتی ہر فطرت بھی اُنکی تفسیریں  
 قلندرانہ ادائیں سکندرانہ حلال  
 یہ امتیں جہاں میں رہنے شمشیریں  
 خودی سے مردِ خود آگاہ کا جمال  
 کہ یہ کتاب ہے باقی تمام تفسیریں  
 شکوہِ عید کا منکر نہیں میں لیکن  
 قبولِ حق میں فقط مردِ حر کی تکبیریں

حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے

ورائے عقل ہیں اہل جنوں کی تدبیریں

اقبالؔ

تاجِ زیرِ قلم



# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

## ہدیہ نعت

جانِ دلِ فدا جلالِ محمدؐ ست    خاکِ نثارِ کوچہ آلِ محمدؐ ست

دیدم قلبِ شمیمِ بگوشِ ش    درِ مہرِ کمالِ فدا جلالِ محمدؐ ست

اے حتمیہ و اے خلقِ خدام    یک قطرہ ز بحرِ کمالِ محمدؐ ست

اے آفتابِ زمیں و آفتابِ آسمان    مہرِ محمدیؐ ست

وہ آفتابِ منورِ آفتابِ لالِ محمدؐ ست



بندہ پروردگارم ہست احمد بنی  
دوست دار چار یارم تا بابا و لاد علی<sup>ک</sup>  
ندہب حقیقہ دارم ملت حضرت خلیل<sup>ع</sup>  
خاک پائے غوثِ عظیم زیر سایہ ہر ولی

اے بانیِ محمد طے کر  
 ہے نالیں بختی سے نہ  
 حاکم برائے آتش و  
 دلاں کو مر مر موزوں کر

آتش و مصلحت آتش و جہنم  
 آتش و خاک و شکر آتش و دنیا

طریقِ حجاز و طریقی  
 طریقی و طریقی

در داناں سے آرا پند کیا پند  
 سر آمد روزگار آرا پند  
 پس آرا پند  
 سر آمد روزگار آرا پند  
 در داناں سے آرا پند کیا پند





۱۹۸۰

تاج الدین شاه

۱۳۵۹



محالیت و غزنی طبع۔ حضرت نیر محمد بن محمد ۱۳۲۷ھ میں مدرسہ کتب خانوں کی بنیاد منظر شدہ کتابیں  
اردو، فارسی و ہجرت کے لیے شائع کردہ حکومت پاکستان

نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا  
تو بارجت بیق کاتب نگیں ہوا



(مقدمہ کی تصدیق کے لیے)

پتہ خط و کتابت: محمد سلیم بن نیر محمد  
پتہ کاتبان (درگاہی) اخذون واریت کاہر

۳۶ وال اضافہ شدہ ایڈیشن مطبوعہ سلیم بن نیر محمد ۱۴۱۱ھ  
قیمت ۶۵ روپے

مکتبہ تعمیر انسانیت

غزنی شریٹ ★ آزاد بازار لاہور

Abdullah Mashaal